شعبہ صنعت و دستکاری

لجنہ اماء اللہ فرانس

سالانہ نصاب

2024-2025

اس شعبہ کے مقاصد

حضرت مصلح موعودؓ کا اس شعبہ کو قائم کرنے کا اصل مقصد یہ تھا کہ ضرورت مند خواتین کو کام فراہم کیا جائے تاوہ اپنی معاشی حالت بہتر بنا سکیں۔ آپؓ نے فرمایا کہ:۔

"کوئی بیکار نہ بیٹھے۔ قوم میں کوئی شخص نکما نہ رہے، محنت کرے، ہنر سیکھے اور ضرورت پڑنے پر محتاجی محسوس نہ کرے"۔

آپ مزید فرماتے ہیں:۔ "عورتیں اپنے آپ کو کمزور جانتی ہیں مگر یہ کوئی خوبی کی بات نہیں۔ مرد کبھی تھکنے کی شکایت نہیں کرتے مگر عورتیں گاڑی تک چلنے سے بھی اپنی کمزوری اور نزاکت ہی ظاہر کرتی ہیں۔ پھر افسوس یہ ہے کہ اپنی لڑکیوں کو بھی یہی سکھاتی ہیں، یہ کوئی اچھی خوبی نہیں۔ جب لوگوں کو ترقی کرنی ہوتی ہے وہ کبھی بھی اپنی کمزوریاں ظاہر نہیں کرتے۔ جتنا انسان اپنے نفس پر جبر کرے وہ ترقی میں بڑھتا جاتا ہے۔ تو دین میں روحانیت میں ترقی کرنے میں اپنے نفس پر جبر کرو۔ پھر خود بخود مشق ہو جائے گی۔ (ہم) دوسروں سے آگے بڑھنے کی کوشش نہیں کرتے، مسلمان قوم اس لئے سب قوموں سے پیچھے رہ چلی ہے۔ مولانا اسمٰعیل شہیدؒ نے دوسروں کو شکست دینے کے لئے تیرنے میں ترقی کی۔ پس چاہئے کہ تم سلائی میں، تعلیم میں، معلمی میں لیکچروں میں دوسری قوم کی عورتوں کو شکست دو۔ سابق بالخیرات بنو۔ اپنے نفسوں کو ٹٹولو کہ کیا تم میں یہ مادہ ہے۔ کوشش کرو کہ دوسری عورتوں سے بڑھ جاؤ۔ اگر تم نے چندہ میں زیورات دئے ہیں تو اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے کہ تم کو اس سے کئی گنا سونے چاندی کا زیور دیا جائے گا۔"

دستور اساسی میں سیکرٹری صنعت و دستکاری کے فرائض

۹۵۔ سیکرٹری صنعت و دستکاری صدر لجنہ اماء اللہ ملک کی اجازت سے نمائش منعقد کرنے کا انتظام کریں۔ نمائش کی اصل غرض احمدی مستورات کو ہنر مند بنانا اور بے کاری ختم کرنا ہے۔

۹۶۔ سیکرٹری صنعت و دستکاری نمائش کے حسابات کا مکمل ریکارڈ رکھنے کی ذمہ دار ہیں۔

۹۷۔ دوران سال ہونے والی مجالس کی نمائش کے متعلق ایک رپورٹ تیار کر کے مجلس عاملہ لجنہ اماء اللہ ملک کے سامنے پیش کرنا سیکرٹری صنعت و دستکاری کی ذمہ داری ہو گی۔

۹۸۔ سیکرٹری صنعت و دستکاری کا فرض ہے کہ ممبرات لجنہ کو نمائش کے لئے توجہ دلاتی رہیں۔ صنعت و دستکاری کے وسائل سوچیں اور اس کے لئے مسلسل جدوجہد کرتی رہیں۔

۹۹۔ سیکرٹری صنعت و دستکاری کو اختیار ہے کہ وہ ایسی اشیاء کی تیاری کا انتظام کریں جو کارآمد اور نفع بخش ہوں۔

نصاب

کلاسز اور رپورٹس

۔ ہر مہینہ ایک کلاس ضرور کروائی جائے۔ آپ دیئے گئے تین سیکشن (ہنر سکھانا، فرنچ کلاس، کمپیوٹر کلاس) میں سے کوئی بھی منتخب کر سکتی ہیں۔ البتہ پورے سال میں تینوں سیکشن پہ کام ہونا چاہیئے۔ اور نصاب مکمل کیا جائے۔ ممکن ہے کہ کسی حلقے میں صرف کچھ لجنہ کو فرانسیسی کلاسز کی ضرورت ہو۔ اور کچھ کو کمپیوٹر کلاسز کی ضرورت ہے۔ اس طرح ایک مہینے میں تمام 3 حصوں پر کام کیا جاسکتا ہے۔

مرکزی حلقہ میٹنگ میں آپ اہم ہنر سیکھ سکتے ہیں اور اس کے ساتھ ساتھ آپ مہینے میں دوسری کلاسیں بھی لے سکتے ہیں جن لجنہ کو ان کی ضرورت ہے۔

اپنے کئے گئے پروگرامز آپ مرکز بھی ارسال کریں-ماہانہ رپورٹ میں تفصیل سے لکھنا ضروری ہے کہ کلاس میں کیا کیا گیا، صرف یہ لکھ دینا کافی نہیں ہے کہ ایک سلائی کلاس کا انعقاد کیا گیا۔

۔ سٹالز	مینابازار + مسجد ڈے۔ + بروکانت
اجلاس، اجتماع، جلسے اور دوسرے مواقع پر آپ سٹال رکھ سکتے ہیں	نیشنل اور مقامی سطح پر کم از کم سال میں ایک بار
وہ سادہ ہوسکتے ہیں اور آپ اپنی لجنہ اور بچوں کی ضروریات کے مطابق چیزیں رکھ سکتے ہیں۔	یہ فنڈ اکٹھا کرنے کے بہت مؤثر طریقے ہیں۔
سٹال کچھ کھانے کی چیزوں کے ہوسکتے ہیں۔	اگر آپ کو ان پروگراموں کی منصوبہ بندی میں مدد کی ضرورت ہے تو مجھ سے مشورہ کریں۔

۔ نمائش

نمائش کے لئے آپ کچھ بھی بنا سکتی ہیں۔ تمام مجالس اس پر کام شروع کر دیں۔ بھرپور محنت اور لگن سے نمائش کی تیاری کریں۔

حضرت مصلح موعودؓ فرماتے ہیں ”زمیندار عورتیں بھی اپنے کام کاج کرنے کے درمیان میں گھنٹہ آدھ گھنٹہ وقت نکال لیں اور چھکو اور ٹوکریاں ہی بنالیں تو آنہ دو آنہ ضرور کما سکتی ہیں۔ اور بڑی ہنر والیاں بیس تیس روپئے ماہوار تک کما سکتی ہیں۔ لیکن میں نے چونکہ آج کل حکم دیا ہے کہ آرائش نہ کرو اس لیے ایسی سادہ چیزیں بنائیں۔ مثلاً پراندے، ازاربند۔ آئندہ کے لئے میں تجویز کرتا ہوں فروری ۱۹۳۶ سے نمائش ہوا کرے اور اس میں سب جگہ کی عورتیں چیزیں بھیجا کریں، وہاں یہ چیزیں بک سکتی ہیں اور یہ لاہور میں نمائش ہو۔ اس میں ہر جگہ کی عورتیں شامل ہوں۔ حیدر آباد، دکن، بنگال، یوپی، سرحد پنجاب کی عورتیں بھی آئیں اور اس وقت جو مخالفت ہو رہی ہے اُس کے جوب میں ہماری عورتیں عورتوں میں تبلیغ کریں اور اس کانفرنس و نمائش۔۔۔ میں قصور، امرتسر، فیروزپور، گوجرانوالا، ہر ضلع کی عورتیں ہوں۔ (اوڑھنے والیوں کے پھول)

ہنر سکھانا	**دستکاری:۔** آرٹ ورک فریم کے لیے تیار کریں [اللہ یا رسول ﷺ کا نام یا جماعتی تحریر یا کچھ اور ۔ موم بتی بنانا۔ گلدان کی سجاوٹ، گفٹ آئیڈیاز، گھر کی سجاوٹ / آرگنائزنگ، وال ہینگنگ **۔ Upcycling یا recycling کے پراجیکٹ۔** یعنی پرانی چیزوں کو دوبارہ ٹھیک کر کے استعمال میں لانا۔ **سلائی / بننا:۔** نرم تکیہ، قرآن کور، ٹیبل میٹ کاسٹ، کچن ایپرن سیٹ، قمیص اور ٹراوزر۔ ماسک بنانا_ اون کا ہاتھ سے کچھ بھی بُنا ہوا **لازمی چیزیں جن میں مہارت ہونی چاہیے:۔** (بٹن لگانا، کاج کرنا، مختلف ٹانکے) مائیں اپنی بیٹیوں کو کوئی نہ کوئی ہنر ضرور سکھائیں اور اس کی رپورٹ شعبہ دستکاری کو بھی دیں۔
روزگار کے طریقے	پینٹنگز بنانا، کیلیگرافی کرنا اور کینوس بنانا کوئی بھی لجنہ جو کوئی ایسا ہنر جانتی ہیں جس سے آمدنی حاصل کی جاسکتی ہے، وہ اس ہنر کو بانٹیں اور اپنے حلقے میں لجنہ کو سکھائیں۔ پیشہ ورانہ بیکنگ، کھانا پکانا لجنہ جو ذاتی کاروبار کر رہی ہیں وہ میگزین الصدیقہ میں اشتہارات کی درخواست بھیج سکتی ہیں۔
کمپیوٹر کلاس	**اپنے حلقہ کے لجنہ کی ضروریات کے مطابق آپ ذیل میں دیے گئے عناوین میں سے کوئی بھی منتخب کرلیں:۔** کمپیوٹر میں ضروری سافٹ ویر انسٹال کرنا۔ مختلف اکاؤنٹ کیسے بنائے جاسکتے ہیں اور ای میل بھیجنے کا طریق۔ PDF بنانا۔ معمول کی ضروری دستاویز تیار کرنا۔ ڈرائیونگ لائسنس کی تیاری۔ اردو ٹائپنگ سیکھانا انٹرنیٹ کا محفوظ استعمال۔ کمپیوٹر اور فون پر والدین کیسے نگرانی رکھ سکتے ہیں؟ کمپیوٹر ہسٹری چیک کرنے کا طریقہ parental control and passwords سوشل میڈیا کے فوائد و نقصانات سے آگاہی دینا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کی کتاب 'سوشل میڈیا' سے اقتباسات پڑھیں ۔ جیسا کہ ہم روزانہ اپنے فون کو تفریح یا سوشل میڈیا کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ اسی طرح ہمیں اپنے فون کو مذہبی چیزوں کے لیے بھی استعمال کرنا چاہیے۔ علم میں اضافہ کے لئے جماعتی ویب سائیٹس کو کیسے استعمال کیا جاسکتا ہے۔ جمات ایپلی کیشنز متعارف کروائیں اور ان کو انسٹال کرنے میں لجنہ کی رہنمائی کریں۔ نوٹ۔ جدید علوم سے واقف بچیاں اپنی ماؤں کو ممکنہ ہنر سکھائیں اور کاروائی کو رپورٹ میں شامل کریں۔ جزاک اللہ۔
فرنچ کلاس	اپنے حلقہ کے لجنہ کے معیار کے مطابق باقاعدہ فرانسیسی کلاسز کا انعقاد کریں۔ ہر لجنہ کو بنیادی فرانسیسی زبان پڑھنے، سمجھنے اور بولنے کے قابل ہونا چاہیے۔